السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین شغار کا نکاح یعنی وٹہ سٹہ کا نکاح جائز ہے یا نہیں اور جانبین سے مہر بھی مقرر کیا گیا ہے کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح وٹہ سٹہ " نا جائز ہے چا ہے در میا ن میں مہر مقرر ہو یا نہ ہو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تقرر مہر کے با وجود تفر یق کرادی تھی ۔(صحیح البانی صحیح ابی داوٗدکتاب النکاح باب فی الشغار ((2074)و(2075)حسنہ البانی)ملاحظہ ہو ۔(سنن ابی داوٗد

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص851

محدث فتویٰ